

سرخ موسم سرما

اسلامی جمہوریہ ایران میں 26-2025 کی بغاوت کی سرکوبی: ایک دستاویزی رپورٹ



8-9 جنوری خونریز راتیں	+200 شہر، تمام 31 صوبے	+100,000 گرفتار	+42,000 ہلاک ہونے والے مظاہرین
---------------------------	---------------------------	--------------------	-----------------------------------

iranholocaust.org پر موجود عوامی آرکائیو سے مرتب کی گئی ہے۔ آزاد دستاویزی منصوبہ؛ کسی حکومت، سیاسی جماعت یا حزب اختلاف کی تنظیم سے وابستہ نہیں۔
CC BY 4.0 کے تحت جاری کی گئی۔

خلاصہ

دسمبر 2025 کے اواخر اور فروری 2026 کے درمیان اسلامی جمہوریہ ایران کو اپنی تاریخ کی سب سے بڑی پائیدار احتجاجی تحریک کا سامنا کرنا پڑا۔ 31 صوبوں کے 200 سے زائد شہروں میں درج مظاہروں کو براہ راست فائرنگ، بڑے پیمانے پر گرفتاریوں اور جنوری 2026 سے، زیر حراست مظاہرین کی تیز رفتار پھانسیوں سے دبا یا گیا۔

یہ رپورٹ iranholocaust.org پر موجود آرکائیو کے عوامی ریکارڈ کو یکجا کرتی ہے: احتجاجی تحریک کی تاریخ، 8 اور 9 جنوری 2026 کی راتوں کے واقعات، آزاد مانیٹروں کے مرتب کردہ ہلاکتوں اور گرفتاریوں کے اعداد و شمار، جبر کرنے والے ادارے، اور غیر ملکی حکومتوں اور کثیر الجہتی اداروں کا رد عمل۔ ہر سیکشن آرکائیو کے متعلقہ شائع شدہ صفحے سے لیا گیا ہے، جو ہر آئٹم کے ماخذ کی تفصیل فراہم کرتا ہے۔

یہاں درج اعداد و شمار انٹرنیٹ کی پابندی، بند عدالتوں اور آزاد تقشیش کاروں تک رسائی کی ممانعت کے حالات میں مرتب کیے گئے تخمینے ہیں۔ انہیں ایک دستاویزی کم از کم کے طور پر پڑھا جانا چاہیے نہ کہ حتمی مجموعہ کے طور پر؛ حدود کا تذکرہ سیکشن 7 میں کیا گیا ہے۔

اہم نتائج

1. غیر مسلح مظاہرین کے خلاف جان لیوا طاقت کو ہجوم کو کنٹرول کرنے کے معمول کے طریقے کے طور پر استعمال کیا گیا، نہ کہ تشدد کے غیر معمولی رد عمل کے طور پر۔
2. 8 اور 9 جنوری 2026 کی راتیں بغاوت کا سب سے مہلک ترین ریکارڈ شدہ وقفہ ہیں، جس میں صوبہ گیلان کے رشت میں ایک ہی رات میں سب سے زیادہ ہلاکتیں ریکارڈ کی گئیں۔
3. بند عدالتی کارروائیوں کے بعد پھانسیاں، ملزم کی مرضی کے وکیل کے بغیر اور ان اعترافات پر جو ملزمان نے جبری قرار دیے، پورے عرصے میں جاری رہیں۔
4. سخت ترین کارروائیوں کے ساتھ ہی مواصلاتی بندشیں عائد کی گئیں، جس سے ہم عصر دستاویزات کو دبا یا گیا اور ریکارڈ شدہ ہلاکتوں کے اعداد و شمار کم ہوئے۔
5. بین الاقوامی رد عمل زیادہ تر اعلانیہ نوعیت کا تھا۔ تشویش کے بیانات کا شاذ و نادر ہی ڈھانچہ جاتی پابندیوں، تعلقات کی تنزیلی یا احتساب کے میکازم کی طرف رجوع سے مقابلہ کیا گیا۔
6. ریاست کے ڈیزائن کے تحت شہادت کی بنیاد نامکمل ہے۔ آزاد مبصرین، خاندان اور تارکین وطن کے نیٹ ورکس بنیادی دستاویزی چینل بنے ہوئے ہیں۔

مشمولات

1. پس منظر: بغاوت کا آغاز کیسے ہوا
 2. احتجاجی تحریک کی تاریخ
 3. 8-9 جنوری 2026 کی راتیں
 4. ہلاکتیں، گرفتاریاں اور پھانسیاں
 5. جبر کا نظام
 6. بین الاقوامی رد عمل
 7. طریقہ کار اور حدود
 8. فہرست: ہلاک شدگان، ناموں کے ساتھ تجاویز
 - ضمیمہ: ذرائع اور ڈیٹا سیٹس
- مشمولات کا نوٹ: یہ رپورٹ ہلاکتوں، تشدد، حراست میں اموات، جنسی تشدد اور پھانسیوں، بشمول نابالغوں کی، کی وضاحت کرتی ہے۔

باب 1 پس منظر: بغاوت کا آغاز کیسے ہوا

موجودہ بغاوت کے اسباب، یہ احتجاج کی پچھلی لہروں سے کیسے مختلف ہے، اور ریاست نے اس کا کیا جواب دیا۔
مختصر جواب۔ ایرانی اس لیے احتجاج کر رہے ہیں کہ چار دہائیوں کی شکایات ایک جگہ جمع ہو گئی ہیں: لازمی حجاب اور خواتین کی نگرانی، اجتماعی پھانسیاں، منہدم معیشت، اور پانی اور بجلی جیسی بنیادی ضروریات کی عدم فراہمی۔ موجودہ لہر دسمبر 2025 کے آخر میں شروع ہوئی اور 200 سے زیادہ شہروں تک پھیل گئی، جس کا مقابلہ فائرنگ، بڑے پیمانے پر گرفتاریوں اور انٹرنیٹ بندش سے کیا گیا۔

لوگ کس چیز کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں؟

- لازمی حجاب اور خواتین کی نگرانی۔ کشتی ارشاد، کاروں اور کام کی جگہوں پر خواتین کی نگرانی، اور مہسا امینی کی 2022 میں ہونے والی موت ذاتی زندگی پر ریاستی کنٹرول کی علامت بنی ہوئی ہے۔
- پھانسیاں۔ ایران چین کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ پھانسیاں دیتا ہے، بشمول وہ مظاہرین جو مختصر مقدمات کے بعد سزا پاتے ہیں۔ دیکھیے پھانسیاں۔
- معاشی تباہی۔ کرنسی کی قدر میں کمی، مہنگائی اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی نے تنخواہ دار متوسط طبقے کے بڑے حصے کو غربت میں دھکیل دیا ہے۔
- بنیادی ڈھانچے کی ناکامی۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ، سردیوں میں گیس کی قلت اور پانی کی شدید کمی نے صوبائی شہروں میں احتجاج کو جنم دیا ہے جو پہلے کی لہروں میں خاموش رہے تھے۔
- تبدیلی کا کوئی راستہ نہیں۔ جانچے گئے انتخابات، قید و کلاء اور بند اخبارات گلی کو واحد باقی ماندہ ذریعہ چھوڑ دیتے ہیں۔

موجودہ احتجاج کب شروع ہوئے؟

کشتی خونی سردیوں بغاوت دسمبر 2025 کے آخر میں شروع ہوئی اور جنوری 2026 میں تیزی سے بڑھ گئی۔ 8 اور 9 جنوری 2026 کی راتوں میں ایک ہی رات میں سب سے زیادہ اموات ہوئیں، جس میں رشت سب سے زیادہ متاثرہ شہر تھا۔

یہ 2009، 2019 اور 2022 سے کیسے مختلف ہے؟

لہر	محرم	بنیادی مطالبہ
2009 سبز تحریک	متنازع صدارتی انتخابات	نظام کے اندر اصلاحات
2019 آبان	پیٹرول کی قیمت میں اضافہ	معاشی ریلیف: پھر نظام کی تبدیلی
2022 عورت، زندگی، آزادی	مہسا امینی کی موت	لازمی حجاب اور مذہبی حکمرانی کا خاتمہ
2025-2026 خونی سردیوں	مجموعی قیمتیں، بجلی کی بندش، پھانسیاں	اسلامی جمہوریہ کا خاتمہ

موجودہ لہر جغرافیائی طور پر وسیع تر، زیادہ محنت کش طبقے پر مبنی ہے، اور اب اصلاحات کا مطالبہ نہیں کرتی۔ نعرے براہ راست سپریم لیڈر کو نشانہ بناتے ہیں۔

2026 کی ایرانی بغاوت - قرمزی سرا: ٹائم لائن، شہر، شہداء اور اسلامی جمہوریہ کا جبر۔

بغاوتیں

سینتالیس سال، ریاستی تشدد کے چودہ ابواب میں - رفاه اسکول کی چھت سے لے کر رشت کی سڑکوں تک۔

آغاز - جبر کے ڈھانچے کی تعمیر

۱۵ فروری ۱۹۷۹ء کی رات، خمینی کی واپسی کے تین دن بعد، شاہ کی فوج کے چار جرنیلوں کو تہران کے رفاه اسکول کی چھت پر پھانسی دے دی گئی۔ ان پر صادق خلغی، ”پھانسی دینے والے جج“ کی سربراہی میں قائم ایک نافرمان انقلابی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ دس ماہ کے اندر نئی ریاست نے ۵۰۰ سے زائد افراد کو پھانسی دے دی تھی۔ اسلامی جمہوریہ کی ادارہ جاتی شکل - انقلابی عدالتیں، اخلاقی پولیس، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (IRGC)، موت کی میٹیاں - انہی ابتدائی مہینوں میں طے پال گئی تھی۔

حوالہ جات: برومند سینٹر، ایمنسٹی انٹرنیشنل (۱۹۸۰ء)، اروند ابراہیمیان، تشدد و آمیز اعتراضات -

دہشت کا دور

۲۰ جون ۱۹۸۱ء کے بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہرے کو کچلنے کے بعد، حکومت نے بایں بازو، تودہ پارٹی، آزاد بایں بازو کے گروہوں، اور بہائی برادری کے خلاف کارروائی شروع کی۔ ایمنسٹی نے صرف ۱۹۸۱ء میں کم از کم ۲۹۴۶ پھانسیوں کو دستاویزی شکل دی؛ اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی۔ ایون جیل کے پراسیکیوٹر اسد اللہ لاجوردی، بڑے پیمانے پر تشدد اور پھانسیوں کے معمار بنے۔ ۱۹۸۲ء تک زیادہ تر بڑی پوزیشن تنظیموں کو تباہ کر دیا گیا تھا، ان کے رہنما مارے گئے، اور ان کے اراکین کو روپوش یا جلاوطن ہونے پر مجبور کر دیا گیا تھا۔

ذرائع: ایمنسٹی انٹرنیشنل، برومند سینٹر، بہائی انٹرنیشنل کمیونٹی۔

جیلوں میں قتل عام

جولائی ۱۹۸۸ء کے آخر میں خمینی کے خفیہ فتوے کے بعد، ایون، گوہر دشم، اور ملک بھر کی جیلوں میں ”موت کی کمیٹیوں“ نے سیاسی قیدیوں۔ جن میں سے زیادہ تر پہلے ہی اپنی سزائیں کاٹ رہے تھے۔ سے چند منٹ کی پوچھ پچھ کی۔ جنہوں نے اپنے عقائد کو ترک کرنے سے انکار کیا، انہیں پھانسی دے دی گئی۔ دو ماہ کے دوران پھانسی پانے والوں کی تعداد کا تخمینہ ۴۵۰۰ سے ۳۰۰۰۰ سے زیادہ تک لگایا جاتا ہے۔ لاشوں کو خاوران اور دیگر مقامات پر بے نام اجتماعی قبروں میں دفن کیا گیا: آج تک خاندانوں کو اپنے پیاروں کا سوگ منانے کی اجازت نہیں ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ حسین علی منتظری، جو اس وقت خمینی کے نامزد جانشین تھے، نے ابن بالکون کی مخالفت کی: ”اسلامی جمہوریہ میں سب سے بڑا جرم، جس کے لیے تاریخ ہمیں مجرم ٹھہرانے کی، آپ کے حکم سے کیا گیا ہے۔“ انہیں جانشینی سے ہٹا دیا گیا۔

ذرائع: ایمنسٹی: خون آلود راز (۲۰۱۸ء)، ایران ہیومن رائٹس ڈاکیومنٹیشن سینٹر۔

زنجیری قتل

۱۹۸۸ء اور ۱۹۹۸ء کے درمیان درجنوں مخالفین، دانشوروں اور ادیبوں کو ایران کے اندر وزارت انٹیلیجنس کے ایجنٹوں نے قتل کیا۔ داریوش فروہر اور پروانہ اسکندری (۲۲ نومبر ۱۹۹۸ء)، محمد جعفر پونہ، اور محمد مختاری کے قتل نے بالآخر حکومت کو اعتراف پر مجبور کیا۔ ریاست کا رد عمل یہ تھا کہ ایک نائب وزیر، سعید امامی کو ”مرکزی مجرم“ قرار دیا جائے؛ وہ ۱۹۹۹ء میں حراست میں ہی مر گئے، سرکاری طور پر بالوں کو ہٹانے والی کریم پی کر خودکشی کرنے سے۔

باب 2 احتجاجی تحریک کی تاریخ

قرمزی موسم سرما کا آغاز کیسے ہوا: ریال کا زوال، بازار کی ہڑتال، اور دسمبر 2025 کی پہلی بجلی بندیاں۔
اس بغاوت نے جو اسلامی جمہوریہ کی تاریخ کا سب سے مہلک مہینہ پیدا کیا، اس کا آغاز 8 جنوری کو نہیں ہوا تھا۔ یہ پانچ ہفتے پہلے، کرنسی کے زوال اور بند بازار سے شروع ہوئی تھی۔ یہ صفحہ دسمبر 2025 کو اس کی اپنی شرائط پر ریکارڈ کرتا ہے۔
کتنی ہلاکتیں ہوئیں؟ مکمل دیکھیں ایران میں ہلاکتوں کا ٹریکر۔ تصدیق شدہ ناموں والی گنتی، سرکاری اعداد و شمار اور ان کے درمیان فرق، مدت کے لحاظ سے۔

روزانہ

ریال کا زوال
کرنسی ڈالر کے مقابلے میں 120,000 تومان سے نیچے پھسل گئی۔ روٹی، ادویات اور لیندھن کی قیمتیں ہفتہ وار تبدیل ہوتی ہیں۔ تہران، کرج اور اصفہان میں روزانہ چھ سے آٹھ گھنٹے کی بجلی بندیاں معمول تھیں۔

دسمبر کا
اوانٹل

بازاروں کی ہڑتال کا آغاز
تہران کے گرینڈ بازار میں تاجروں نے شرح مبادلہ اور درآمدی کلینرس کے خلاف دکانیں بند کر دیں۔ ہڑتال چند دنوں میں تہران، اصفہان اور مشهد تک پھیل گئی۔

دسمبر کا
وسط

قیمتوں سے نظام تک
نعرے زندگی کی قیمتوں سے ریاست کی طرف منتقل ہو گئے۔ 180 سے زیادہ شہروں میں احتجاج کی اطلاع ملی۔ ٹرک ڈرائیوروں اور پٹرول کیمیکل کنٹریکٹ ورکرز نے بھی بندیسوں کے ساتھ شمولیت اختیار کی۔

دسمبر کا
آخر

پہلی ہلاکتیں اور پہلی بجلی بندیاں
سیکوریٹی فورسز نے کئی صوبائی قصبوں میں ہجوم پر فائرنگ کی۔ رات کے وقت کرد اور بلوچ صوبوں میں موبائل انٹرنیٹ کی رفتار کم کر دی گئی۔ یہ وہی نمونہ تھا جو جنوری کے قتل عام سے پہلے دیکھا گیا تھا۔

31-28
دسمبر

دسمبر کیوں اہم ہے

جنوری کے قتل عام کو عام طور پر اس طرح پیش کیا جاتا ہے جسے یہ آٹھ تاریخ کو شروع ہوا ہو۔ ایسا نہیں تھا۔ دسمبر 2025 وہ مہینہ ہے جب احتجاج نے اپنی نوعیت بدلی: شرح مبادلہ پر بازار کی ہڑتال سے نظام کے خلاف ایک قومی تحریک میں، اور پولیس کی روک تھام سے پہلی بار جان لیوا فائرنگ اور علاقائی انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے استعمال میں۔ دو راتوں کے قتل عام کے ہر عنصر کی مشق دسمبر کے آخری ہفتے میں کی گئی تھی۔
یہ جغرافیہ کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ بغاوت شمالی تہران سے شروع نہیں ہوئی۔ یہ تجارتی اضلاع اور صوبوں - رشت، نیشابور، مروہشت، جوازود، آژنا، گرناشاہ - سے شروع ہوئی، ایسی جگہیں جہاں نامہ نگاروں کے بیورو نہیں ہیں اور نہ ہی بینڈو تھ ہے۔

دسمبر میں کیا شمار کیا گیا

کسی بھی نگران ادارے نے صرف دسمبر کا کوئی اعداد و شمار شائع نہیں کیا۔ HRANA کی تصدیق شدہ 'کرسمن ونٹر' فہرست، جو 23 فروری 2026 کو 7,007 تصدیق شدہ اموات پر بند ہوئی، دسمبر 2025 کے آخر کو اس عرصے کا آغاز مانتی ہے۔ حکومت کا سرکاری شمار 3,117، جو یکم فروری 2026 کو شائع ہوا، اسی عرصے کا احاطہ کرتا ہے۔

جنوری 2026 میں ایران میں کیا ہوا: کرسمن ونٹر احتجاج، 8-9 جنوری کی دو راتیں، رشت قتل عام، اور ہر شائع شدہ ہلاکتوں کی تعداد کا تاریخ وار ریکارڈ۔

متعلقہ: اسرائیل، امریکہ اور ایران - ایرانیوں نے حملوں کو کیسے دیکھا: جون 2025 کی بارہ روزہ جنگ، 2026 میں آپریشن لپیک فیوری، نشانہ بنانے کا ریکارڈ، اور اس کے باوجود ہلاک ہونے والے شہری۔

اکیس دنوں میں، قیمتوں اور بجلی کی بندش پر شروع ہونے والی ایک احتجاجی تحریک 1979 کے بعد اسلامی جمہوریہ اور اس کے اپنے شہریوں کے درمیان سب سے مہلک تصادم بن گئی۔ یہ صفحہ روز بروز ریکارڈ کرتا ہے کہ کیا ہوا، اور ہر شائع شدہ ہلاکتوں کی تعداد کو ایک ساتھ رکھتا ہے تاکہ قارئین دیکھ سکیں کہ وہ کہاں متفق نہیں ہیں۔

کتنی ہلاکتیں ہوئیں؟ مکمل دیکھیں ایران میں ہلاکتوں کی تعداد کا ٹریکر۔ تصدیق شدہ ناموں کے ساتھ شمار، سرکاری اعداد و شمار اور ان کے درمیان فرق، مدت کے لحاظ سے۔

روزانہ

31 دسمبر
3 - 2025
جنوری 2026

کریک ڈاؤن سے پہلے
انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ نے 8 صوبوں کے 13 شہروں میں کم از کم 28 مظاہرین اور راہگیروں کی ہلاکت کی دستاویزی۔ ملک شاہی، صوبہ ایلام میں، رضا عظیم زادہ، لطیف کریمی، مہدی امامی پور، فارس (محسن) آغا محمدی اور محمد رضا کرامی کو IRGC فورسز نے بائیس اڈے کے اندر سے فائرنگ کر کے ہلاک کیا۔ ازنہ، صوبہ لرستان میں، وہاب موسوی، مصطفیٰ فلاحی، شایان اسد اللہی، احمد رضا امامی، رضا مرادی عبدالوند اور طاہر صفاری - سولہ سالہ، جس کی لاش اس کے خاندان سے نہیں دی گئی - ہلاک ہوئے۔

3 جنوری

اوپر سے سگنل
علی خامنہ ای نے عوامی طور پر کہا کہ "فسادوں کو ان کی جگہ پر رکھا جانا چاہیے۔"

5 جنوری

کوئی نرمی نہیں
عدلیہ کے سربراہ نے ملک بھر کے استعاضہ کو ہدایت کی کہ وہ گرفتار مظاہرین کے ساتھ "کوئی نرمی" نہ برتیں۔

8 - 9 جنوری

دو راتیں
ریاست پولیس کی روک تھام سے مکمل فوجی کریک ڈاؤن کی طرف منتقل ہو گئی۔ IRGC کو غیر مسلح شہریوں کے خلاف جان لیوا طاقت استعمال کرنے کا واضح حکم ملا۔ سنائپر، بکتر بند اہلکار بردار گاڑیاں اور ہتھیار کا پھر کی نگرانی تعینات کی گئی؛ طبی سہولیات کو نشانہ بنایا گیا اور زخمی مظاہرین کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ رشتہ میں، HRANA نے کم از کم 392 افراد کی ہلاکت کی دستاویزی، جن میں سے زیادہ تر انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے نفاذ کے بعد ہوئی۔ دو راتوں کا مکمل بیان پڑھیں۔

22 جنوری

اقوام متحدہ کا تحمینہ
مائی ساٹو، ایران میں انسانی حقوق کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ، نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 20,000 سے تجاوز کر سکتی ہے۔

22 - 24
جنوری

لیک ہونے والی اندرونی رپورٹیں
IRGC انٹیلی جنس آرگنائزیشن کی اندرونی رپورٹوں نے ہلاکتوں کی تعداد 33,000-36,500 بتائی۔ ایک لیک ہونے والی پارلیمانی رپورٹ میں 27,500 کا حوالہ دیا گیا۔

25 جنوری

دو اشاعتیں، دو نمبر
ایران انٹرنیشنل نے سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کی لیک ہونے والی دستاویزات شائع کیں جن میں 400 سے زیادہ شہروں کا احاطہ کیا گیا تھا۔ ٹائم نے صرف 8-9 جنوری کے لیے سولہ ہسپتالوں میں رجسٹرڈ مظاہروں سے متعلق 30,304 اموات کی فہرست شائع کی، جس میں دو سینئر ایرانی حکام کا حوالہ دیا گیا جنہوں نے کہا کہ انتظامیہ "باڈی بیلز ختم ہو گئے" اور "ایمبولینسوں کی بجائے سیٹی ٹریلر ٹرک" استعمال کیے گئے۔

1 فروری

سرکاری شمار
پزیشکان حکومت نے 3,117 ہلاکتوں کا اعداد و شمار شائع کیا، جس میں تقریباً 214 سیکورٹی فورسز شامل تھیں۔

23 فروری

سرخ موسم سرما کی رپورٹ
HRANA نے 7,007 تصدیق شدہ اموات کی ایک تصدیق شدہ نام کی فہرست شائع کی - 6,488 بالغ مظاہرین، 236 نابالغ، 207 سیکورٹی اہلکار اور 76 غیر شرکاء - جبکہ 11,744 کیسز ابھی زیر جائزہ ہیں۔ ایران انٹرنیشنل نے آزادانہ طور پر 6,634 نام مرتب کیے۔

ہر شائع شدہ ہلاکتوں کا شمار

ایران کے اندر کسی بھی آزاد تحقیقات کی اجازت نہیں دی گئی۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جو فروری 2026 تک عوامی ریکارڈ میں موجود ہیں، ان کے ذرائع کے ساتھ۔

ماخذ	ہلاک	نوٹ
ایران کی حکومت (یکم فروری 2026)	3,117	سرکاری شمار، جس میں تقریباً 214 سیکورٹی فورسز شامل ہیں
HRANA، سرخ موسم سرما (23 فروری 2026)	7,007	تصدیق شدہ ناموں کی فہرست؛ 11,744 کیسز ابھی زیر جائزہ
ایران انٹرنیشنل (ناموں کی فہرست)	6,634	آزادانہ طور پر مرتب کردہ نام
اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے (22 جنوری 2026)	+20,000	ایک ممکنہ کم از کم تعداد بتائی گئی، تصدیق شدہ شمار نہیں
لیک ہونے والی پارلیمانی رپورٹ	27,500	غیر تصدیق شدہ لیک
ٹائم (25 جنوری 2026)	30,304	صرف 8-9 جنوری کے لیے ہسپتالوں میں رجسٹریشن
لیک ہونے والی IRGC انٹیلی جنس رپورٹس	33,000-36,500	غیر تصدیق شدہ لیک، 400 سے زیادہ شہر

ایران انٹرنیشنل نے اپنی فہرست اور حکومت کی فہرست کے درمیان 100 سے کم مشترکہ نام پائے۔ جو بھی تعداد آزاد تحقیقات سے بچے، سب سے کم قابل اعتماد لیک پہلے ہی 8-9 جنوری 2026 کو جدید ایرانی تاریخ کا سب سے مہلک دو روزہ جبر کا واقعہ بنا دیتی ہے۔ وہ مہینہ جب اعداد طے ہوئے، صدر نے معافی مانگی اور جنگ شروع ہو گئی۔

فروری 2026 نے سرمائی سرخ کو بند کیا اور لچھ اور شروع کیا۔ یہ صفحہ مہینے کو دن بہ دن ریکارڈ کرتا ہے: اس میں شائع ہونے والے متضاد ہلاکتوں کے اعداد، اسلامی جمہوریہ کی تاریخ میں پہلی صدارتی معافی، اور فوجی قہم جو اس کے آخری دن شروع ہوئی۔
 کتنی ہلاکتیں ہوئیں؟ مکمل دیکھیں ایران ہلاکتوں کا ٹریکر - تصدیق شدہ ناموں کی گنتی، سرکاری اعداد و شمار اور ان کے درمیان فرق، مدت کے لحاظ سے۔

دن بہ دن

یکم فروری

سرکاری گنتی
 پزشکیان حکومت نے 3,117 اموات کا اعداد و شمار جاری کیا، جس میں تقریباً 214 سیکیورٹی اہلکار شامل ہیں۔ یہ ریاست کا پہلا اور واحد قومی نمبر ہے۔

فروری کے
 اوائل

احتجاج کے طور پر جنازے
 جنوری میں ہلاک ہونے والوں کی چالیسویں کی یادگاری تقریبات نے رشت، کرمانشاہ، جوارود اور نیشاپور میں ہجوم اکٹھا کیا۔ متعدد کو فائرنگ سے منتشر کیا گیا، جس سے مزید اموات اور مزید جنازے ہوئے۔

11 فروری

پزشکیان نے معافی مانگی
 1979 کے انقلاب کی برسی پر، صدر مسعود پزشکیان نے قوم سے عوامی طور پر معافی مانگی۔ بغیر کسی مجرم کا نام لیے، تحقیقات شروع کیے یا کسی ایک قیدی کو رہا کیے۔

فروری کے
 وسط

پھانسیوں کا سلسلہ دوبارہ شروع
 احتجاج سے متعلق سزائے موت کے فیصلے انقلابی عدالتوں میں آگے بڑھے۔ نگران گروپوں کے مطابق حراستوں کی تعداد 100,000 سے تجاوز کر گئی، جن میں وکلاء اور ڈاکٹر بھی شامل تھے۔

23 فروری

ہرانا نے اپنی فہرست بند کی
 ہرانا نے کریمنسن ونٹر کے لیے 7,007 تصدیق شدہ اموات شائع کیں: 6,488 مظاہرین، 236 نابالغ، 207 سیکیورٹی اہلکار اور 76 راہگیر، جبکہ 11,744 مزید کیسز زیر جائزہ ہیں۔

28 فروری

آپریشن ایک فیوری
 مذاکرات ناکام ہونے کے بعد، لمریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف مشترکہ فوجی مہم شروع کی۔ پہلے بارہ گھنٹوں میں تقریباً 900 حملے۔ سپریم لیڈر علی خامنہ ای ابتدائی لہروں میں ہلاک ہو گئے۔ دوسری بار ملک گیر انٹرنیٹ بلیک آؤٹ ہوا۔

اموات کے اعداد و شمار، ایک ساتھ

فروری وہ مہینہ ہے جب عوامی ریکارڈ میں اعداد طے ہوئے۔ اور وہ مہینہ جب یہ واضح ہو گیا کہ وہ کبھی متفق نہیں ہوں گے۔

حکومت، یکم فروری 2026
 3,117 - سرکاری پزشکیان حکومت کی گنتی، جس میں تقریباً 214 سیکیورٹی اہلکار شامل ہیں۔

ایران انٹرنیشنل
 6,634 ناموں کے ساتھ اموات، آزادانہ طور پر مرتب کردہ۔ حکومت کی فہرست کے ساتھ 100 سے کم ناموں کا اشتراک ہے۔

ہرانا، 23 فروری 2026
 7,007 تصدیق شدہ اموات؛ 11,744 کیسز ابھی زیر جائزہ ہیں۔

اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے
 20,000+ نے 22 جنوری 2026 کو بیان دیا۔

ایک ہونے والی IRGC انٹیلی جنس
 33,000-36,500 22-24 جنوری 2026 کی داخلی رپورٹوں میں۔

ہم اس تنازع کو ایک ہی عدد میں سمیٹتے نہیں۔ حکومت کی طرف سے بتائے گئے 3,117 اموات کے اعداد و شمار اور اس کی اپنی سیکیورٹی سروس کے اندرونی تخمینے میں 33,000 سے زیادہ کا فرق خود تاریخی ریکارڈ کا حصہ ہے۔

معافی نے کیا کیا اور کیا نہیں کیا

مسعود پزشکیان کا 11 فروری کا بیان ایران کے کسی سربراہ حکومت کا پہلا اعتراف تھا کہ ریاست نے اس پیمانے پر اپنے شہریوں کو قتل کیا تھا۔ اس میں کسی کمانڈر کا نام نہیں لیا گیا، کسی تحقیقات کا حکم نہیں دیا گیا، کسی قیدی کو رہا نہیں کیا گیا اور کسی پالیسی میں تبدیلی نہیں کی گئی۔ دو ہفتوں کے اندر عدالتوں نے احتجاج سے متعلق سزائے موت دینا دوبارہ شروع کر دیا۔

9-8 جنوری 2026 کی راتیں

8 اور 9 جنوری 2026 کی دو راتیں - رشت قتل عام اور قمری سرما کے سب سے خونریز 48 گھنٹے۔

وہ دو راتیں۔

ایک شدہ اعداد و شمار جو تصویر ادھوری پیش کرتے ہیں، عینی شاہدین اس کی ناقابل تردید تصدیق کر دیتے ہیں۔
انتباہ: اس حصے میں ہلاکتوں، زخمی مظاہرین، لاشوں کے تھیلوں اور مردہ خانوں کی دستاویزی تصاویر شامل ہیں۔ یہ تصاویر یہاں منصفانہ استعمال کی ادارتی شقوں کے تحت شائع کی جا رہی ہیں کیونکہ ان واقعات کی تردید کی جا رہی ہے۔

قتل کا حکم۔

8 جنوری 2026 کو حکومت نے مظاہرین کو روکنے کے بجائے مکمل فوجی جبر کا راستہ اختیار کر لیا۔ آئی آر جی سی کو نہتے شہریوں کے خلاف مہلک طاقت استعمال کرنے کا واضح حکم دیا گیا، جو اسلامی جمہوریہ کی تاریخ کا سب سے شدید کریک ڈاؤن تھا۔ آئی آر جی سی اور بیج یونٹوں نے اسناپرز، بکتر بند گاڑیاں اور ہیلی کاپٹر تعینات کیے۔ طبی مراکز کو نشانہ بنایا گیا اور زخمی مظاہرین کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

سب سے مہلک واقعات میں سے ایک 2026 کا رشت قتل عام رشت میں HRANA نے تنہا کم از کم 392 ہلاکتوں کی دستاویزی تصدیق کی، جن میں سے زیادہ تر انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے نفاذ کے بعد ہوئیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ نے 31 دسمبر 2025 سے 3 جنوری 2026 کے درمیان، یعنی بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع ہونے سے پہلے ہی، 8 صوبوں کے 13 شہروں میں کم از کم 28 مظاہرین اور راہگیروں کی ہلاکتوں کو بیج دستاویزی شکل دی تھی۔ ملک شاہی، ایلام صوبہ رضا عظیم زادے، لطیف کریمی، مہدی امامی پور، فارس (حسن) آغا محمدی، اور محمد رضا کریمی کو بیج میں لے کے اندر سے فائرنگ کرنے والے آئی آر جی سی اہلکاروں نے گولی مار کر ہلاک کیا۔ ازنا، کرستان صوبہ وہاب موسوی، مصطفیٰ فلائی، شایان اسد لکھی، احمد رضا امانی، رضا مرادی عبدلوند، اور سولہ سالہ طاہا سفاری، جس کی لاش لواحقین کے حوالے نہیں کی گئی۔

3 جنوری کو خامنہ ای نے کہا کہ "بلوائیوں کو سبق سکھانا چاہیے۔" 5 جنوری کو عدلیہ کے سربراہ نے استغاثہ کو "کوئی رعلیت" نہ برتنے کا حکم دیا۔ حکام نے بعض متاثرہ خاندانوں کو ریاستی میڈیا پر آکر ہلاکتوں کو محض حادثات قرار دینے پر مجبور کیا، اور انکار کی صورت میں لاشوں کی خفیہ تدفین کی دھمکی دی۔

مرنے والوں کے بارے میں تنازعہ۔

ہلاکتوں کی تعداد جدید ایرانی تاریخ کا سب سے متنازع مسئلہ بن گئی ہے۔ یکم فروری 2026 کو شائع ہونے والے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، پیرمان حکومت نے جو لکھتی پیش کی 3,117 تھی (جس میں تقریباً 214 سیکیورٹی فورسز شامل تھیں)۔ HRANA کی تصدیق شدہ نامی فہرست، جو 23 فروری 2026 کو دائر مسن وٹھر کے عنوان سے ایک رپورٹ میں شائع ہوئی، میں 7,007 تصدیق شدہ اموات ریکارڈ کی گئیں۔ جن میں 6,488 بالغ مظاہرین، 236 نابالغ، 207 سیکیورٹی اہلکار اور 76 راہگیر شامل تھے۔ جبکہ 11,744 کیسز اب بھی زیر غور تھے۔ ایران انٹرنیشنل نے آزادانہ طور پر 6,634 نام مرتب کیے۔ The Guardian سے بات کرنے والے ڈاکٹروں کے ایک نیٹ ورک نے خبردار کیا کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 30,000 سے تجاوز کر سکتی ہے۔

ماٹم میگزین نے 25 جنوری 2026 کو، 8-9 جنوری کے لیے صرف سول ہسپتالوں میں درج 30,304 احتجاج کے دوران ہونے والی اموات کی فہرست جاری کی، جس میں دو سینئر ایرانی حکام کا حوالہ دیا گیا جنہوں نے اعتراف کیا کہ انتظامیہ کے پاس "لاشوں کے پھیلے (باڈی بیلن) کم پڑ گئے" اور انہیں "ایمبولینسوں کے بجائے سیبی ٹریلر ٹرک" استعمال کرنے پڑے۔ 22 سے 24 جنوری کے درمیان ایک ہونے والی آئی آر جی سی کے انیلی جنس ونگ کی اندرونی رپورٹس میں یہ تعداد 33,000-36,500 بتائی گئی۔ یہ اعداد و شمار ایران انٹرنیشنل نے 25 جنوری کو سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کی ایک شدہ دستاویزات کے حوالے سے شائع کیے، جو 400 سے زائد شہروں پر محیط ہیں۔ ایک لیک شدہ پارلیمانی رپورٹ میں 27,500 کا حوالہ دیا گیا۔ اقوام متحدہ کی خصوصی ایچی برائے انسانی حقوق، مانی ساٹو نے 22 جنوری کو کہا کہ ہلاکتوں کی تعداد 20,000 سے تجاوز کر سکتی ہے۔ رضا پہلوی نے، واسنڈے ٹائمز کو رپورٹ کرنے والے تارکین وطن کے نیٹ ورکس کے مطابق، مجموعی تعداد تقریباً 50,000 بتائی، جس میں اکیلے نہران میں تقریباً 15,000 شامل ہیں۔

ہلاکتیں، گرفتاریاں اور پھانسیاں

اسلامی جمہوریہ نے مظاہروں کے کڑک ڈاؤن اور پھانسیوں میں کتنے لوگوں کو ہلاک کیا — تصدیق شدہ ناموں کی گنتی، سرکاری اعداد و شمار، اور ان کے درمیان فرق۔

مختصر جواب: 2025-2026 کے کریمنسن ونٹر بغاوت میں، HRANA نے تصدیق کی 7,007 نامی اموات 23 فروری 2026 تک — 6,488 بالغ مظاہرین، 236 نابالغ اور 207 سیکورٹی اہلکار — جبکہ 11,744 کیسز ابھی زیر جائزہ ہیں۔ ایران کی اپنی حکومت نے اعتراف کیا 3,117؛ ایران انٹرنیشنل کے حوالے سے سینٹر، عہدیداروں نے یہ تعداد بتائی 30,000؛ صرف 8-9 جنوری کی دو راتوں کے ہسپتال کے رجسٹروں میں درج ہوئے 30,304۔ اس سے بھی زیادہ تخمینے آگے بڑھتے ہیں: ایران کے اندر ڈاکٹروں کی ایک رپورٹ جس کا حوالہ دیا گیا وہی سنڈے ٹائمز نے شمار کیا 18 جنوری تک 16,500 اموات اور تقریباً 330,000 زخمی؛ ایران انٹرنیشنل کے ذریعے جائزہ لی گئی ایک ہونی خفیہ دستاویزات نے دو دن کی ہلاکتوں کی تعداد بتائی 36,500؛ اور رضا پھلوی نے، ڈائیسپورا اور میڈیکل نیٹ ورکس کا حوالہ دیتے ہوئے، تقریباً بتایا 50,000 اموات، جن میں تہران میں تقریباً 15,000 شامل ہیں۔ یہ دعوے کہ اصل تعداد اس سے تجاوز کر گئی ہے 100,000 بڑے پیمانے پر گردش کر رہے ہیں اور ابھی ان کی تصدیق نہیں ہو سکی — تصدیق شدہ 100,000+ تعداد حر استوں کی ہے۔ 2022 کی خواتین، زندگی، آزادی بغاوت میں 55 افراد، جن میں 71 بچے شامل ہیں، مارے گئے۔ بچے دیا گیا ہر اعداد و شمار اس تاریخ کو ظاہر کرتا ہے جب اس کی آخری بار تصدیق ہوئی اور اس تنظیم کو جو اسے شائع کیا۔

دورانے کے اعتبار سے ہلاکتوں کی تعداد

دورانیہ	ہلاک	حر است میں	بمطابق	ماخذ
2025-2026 — سرخ زمستانی بغاوت	7,007 تصدیق شدہ نام 3,117 سرکاری 16,500 (ڈاکٹر، 18 جنوری) 30,304 ہسپتال رجسٹری 40,000 (NCRI/Pompeo) 42,000+ تخمینہ 50,000~ (Pahlavi) 100,000+ دعویٰ کردہ، غیر مصدقہ	+100,000	23 فروری 2026	HRANA، ایران ہیومن رائٹس، ایران انٹرنیشنل
8-9 جنوری 2026 — دو راتیں	صرف رشتہ میں 392 48 گھنٹوں کے لیے 30,304 ہسپتال رجسٹری اموات رپورٹ	—	24 جنوری 2026	HRANA، ٹائم، بی بی سی
2022-2023 — عورت، زندگی، آزادی	551 (بشمول 71 بچے)	+22,000	15 ستمبر 2023	ایران ہیومن رائٹس
30 ستمبر 2022 — خونی جمعہ، زابدان	+96	—	2023	ایمنسٹی انٹرنیشنل
نومبر 2019 — لہندھن کی قیمتوں کے خلاف احتجاج	+304 (رائٹرز نے 1,500 تک کی اطلاع دی)	+7,000	دسمبر 2019	ایمنسٹی انٹرنیشنل، رائٹرز
موسم گرما 1988 — جیلوں میں قتل عام	4,500-30,000 (تخمینہ)	—	1988	ایمنسٹی انٹرنیشنل، اقوام متحدہ کے ماہرین
سالانہ عدالتی پھانسیاں، 2024	972	—	2024	ایران ہیومن رائٹس
سالانہ عدالتی پھانسیاں، 2025	+1,500	—	2025	ایران ہیومن رائٹس

2025-2026: سرخ موسم سرما

وہ بغاوت جو دسمبر 2025 کے مظاہروں سے شروع ہوئی اور 8 جنوری 2026 کو پھوٹ پڑی، نے اسلامی جمہوریہ کی تاریخ میں سب سے خونریز کڑک ڈاؤن پیدا کیا۔ چار مختلف اعداد گردش کر رہے ہیں، اور وہ چار مختلف چیزوں کی عیمائش کرتے ہیں:

- **7,007** — تصدیق شدہ نام — HRANA نے 23 فروری 2026 کو اپنی فہرست بندی کی: 6,488 بالغ مظاہرین، 236 نابالغ، 207 سیکورٹی اہلکار۔ مزید 11,744 رپورٹ شدہ اموات زیر جائزہ ہیں۔ یہ ایک کم از کم تعداد ہے: ہر اندراج کا ایک نام، ایک جگہ اور ایک تاریخ ہے۔
- **3,117** — ریاست کا اعتراف — یکم فروری 2026 کو اعلان کیا گیا، ہفتوں کی تردید کے بعد اور 11 فروری کی حکومتی عوامی معافی سے کچھ دیر پہلے۔

- 30,304 — ہسپتال کا رجسٹر۔ ٹائم میگزین نے صرف 8-9 جنوری کے لیے سول ہسپتالوں میں درج مظاہروں سے متعلق اموات کی ایک فہرست رپورٹ کی، جس میں ریکارڈز تک رسائی نہ دینے والے عہدیداروں کا حوالہ دیا گیا۔
- 30,000-42,000+ — سرکاری ٹیلیک اور ٹیلیفون — ایران انٹرنیشنل کے حوالے سے سینٹر ایرانی عہدیداروں نے ہلاکتوں کی تعداد 30,000 سے زیادہ بتائی؛ پوری بغاوت میں وسیع تر تخمینے 42,000 سے تجاوز کر گئے۔

دنیا کی سب سے زیادہ فی کس پھانسی کی شرح، وضاحت: سالانہ اعداد و شمار، سزائے موت کے الزامات، اور ہر دستاویزی احتجاجی پھانسی نام کے ساتھ۔

پھانسیاں۔

- ایران دنیا میں فی کس سب سے بڑا پھانسی دینے والا ملک ہے۔ یہ صفحہ ستمبر 2022 میں خواتین، زندگی، آزادی کی بغاوت کے آغاز سے لے کر اب تک اسلامی جمہوریہ کے ذریعے عدالتی طور پر پھانسی دیے گئے نامزد مظاہرین اور مخالفین کو تاریخ، الزام اور ماخذ کے ساتھ درج کرتا ہے۔
- عوامی پھانسیاں اور احتجاجی پھانسیاں — 2020 سے اب تک 32 دستاویزی کیسوں کی نامزد فہرست، تاریخ، شہر، الزام اور ماخذ کے ساتھ۔
- ایران کی ہلاکتوں کی تعداد، دورانیے کے حساب سے — ہر کریک ڈاؤن میں لگنے والے گنے، اور اعداد و شمار کیوں مختلف ہیں۔
- یادگاریں — انفرادی متاثرین کی مکمل سوانح عمریاں، جن میں پھانسی پانے والے بھی شامل ہیں۔
- متاثرین کا ڈیٹابیس — دونوں صفحات کے پیچھے قابل تلاش ریکارڈ۔

ایران ہر سال کتنے لوگوں کو پھانسی دیتا ہے؟

ایران ہیومن رائٹس (IHR) نے ریکارڈ کیا 2024 میں 972 پھانسیاں — جو 2008 کے بعد سب سے زیادہ سالانہ تعداد ہے — اور کم از کم 2025 میں 1,500+ پھانسیاں، جو 1988 کے اجتماعی قتل کے بعد سب سے زیادہ ہیں۔ ایران دنیا بھر میں ریکارڈ کی گئی پھانسیوں کا تقریباً تین چوتھائی حصہ رکھتا ہے۔ یہاں کے اعداد و شمار صرف احتجاج سے متعلق پھانسیوں کا احاطہ کرتے ہیں؛ منشیات سے متعلق اور عام مجرمانہ پھانسیوں کو IHR الگ سے ٹریک کرتا ہے۔

2022-2023 — خواتین، زندگی، آزادی کی پھانسیاں

- محسن شکاری، 23 سال — 8 دسمبر 2022 کو تہران میں پھانسی۔ الزام: "محاربہ" (خدا سے جنگ) مبینہ طور پر ایک بسیجی کو زخمی کرنے پر۔ بغاوت میں پھانسی پانے والا پہلا مظاہرہ کنندہ۔
- ماجد رضا رہنورد، 23 سال — 12 دسمبر 2022 کو مشهد میں عوامی طور پر پھانسی۔ الزام: "محاربہ"۔
- محمد مہدی کرمی، 22 سال — 7 جنوری 2023 کو کرج میں پھانسی۔ الزام: "ارض میں فساد"۔ کراٹے چیمپئن؛ حسینی کے ساتھ مشترکہ مقدمے میں سزا۔
- سید محمد حسینی، 39 سال — 7 جنوری 2023 کو کرج میں پھانسی۔ رضا کار بچوں کے کوچ۔ تفتیش کے دوران مارے جانے اور بجلی کے جھٹکے دینے کی اطلاع۔
- صالح میرحاشمی: مجید کاظمی، سعید یعقوبی — 19 مئی 2023 کو اصفہان میں پھانسی۔ "ہاؤس آف اصفہان" کیس کے نام سے مشہور۔ سب پر تشدد کی اطلاع؛ کاظمی کے اعتراف کی آڈیو جیل سے لیک ہوئی۔
- میلاد زہرہ وند، 21 سال — 23 نومبر 2023 کو ہمدان میں پھانسی۔ بند مقدمے میں سزا۔

2024 کی پھانسیاں

- محمد قبادلو، 23 سال — 23 جنوری 2024 کو کرج میں پھانسی۔ دو قطبی عارضے کی تشخیص؛ روک تھام کے حکم کے باوجود پھانسی۔
- فرہاد سلیمی — 23 جنوری 2024 کو قزل حصار میں پھانسی۔ سنی کرد جو 14 سال سے بغیر دوبارہ مقدمے کے قید تھا۔
- رضا رضائی، 34 سال — 6 اگست 2024 کو پھانسی۔ کرمانشاہ سے یارسانی مذہبی اقلیت کا مظاہرہ کنندہ۔
- غلام رضا رضائی — اگست 2024 میں پھانسی۔
- بخشان عزیززی — 2024 میں سزائے موت کی تصدیق؛ کرد خواتین کے حقوق کی کارکن (جون 2026 تک سزا پر عمل نہیں ہوا)۔

جبر کا نظام

اسلامی انقلابی گارڈ کور - اس کا ڈھانچہ، اس کی معاشی طاقت، اور احتجاج کو دبانے میں اس کا کردار - پر سادہ زبان میں وضاحت -
مختصر جواب - IRGC (اسلامی انقلابی گارڈ کور، یا سپاہ پاسداران) ایران کی متوازی فوج ہے، جو 1979 میں ملک کی سرحدوں کے بجائے اسلامی جمہوریہ کے دفاع کے لیے قائم کی گئی۔ یہ براہ راست سپریم لیڈر کو جواب دہ ہے، بیسج ملیشیا اور خارجی کارروائیوں کی قدس فورس چلاتی ہے، اور ایران کی معیشت کے ایک بڑے حصے پر کنٹرول رکھتی ہے۔

IRGC کا مطلب کیا ہے؟

IRGC کا مطلب ہے اسلامی انقلابی گارڈ کور، جسے فارسی میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی) کہا جاتا ہے، جسے عام طور پر مختصر کر کے سپاہ کہا جاتا ہے۔ یہ اپریل 1979 میں انقلاب کے چند ہفتوں بعد، ایک فرمان کے ذریعے نئی روحانی قیادت کے وفادار اور باقاعدہ فوج (ارتش) سے علیحدہ ایک فورس کے طور پر تشکیل دی گئی۔

IRGC کو کون کنٹرول کرتا ہے؟

IRGC سپریم لیڈر، جو اس وقت علی خامنہ ای ہیں، نہ کہ منتخب صدر یا پارلیمنٹ کو۔ اس کا کمانڈر ان چیف رہنما کے ذریعے مقرر کیا جاتا ہے اور وہ اسے برطرف بھی کر سکتا ہے۔ کمان کا یہ سلسلہ ہی وجہ ہے کہ گارڈ کو قومی فوج کے بجائے حکومت کی اپنی فوج سمجھنا بہتر ہے۔

IRGC کی اہم شاخیں کون سی ہیں؟

شاخ	کردار
زمینی افواج	داخلی سلامتی اور صوبائی کنٹرول؛ مظاہروں کے خلاف تعینات۔
فضائیہ	ٹیلینٹک میزائل اور ڈرون۔
بحریہ	خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں تیز رفتار حملہ آور کشتیاں۔
قدس فورس	ایران سے باہر آپریشنز اور پراکسی نیٹ ورکس۔
بیسج	رضا کار نیم فوجی دستہ جو سڑکوں پر جبر اور نگرانی کے لیے متحرک کیا جاتا ہے۔
انٹیلی جنس آرگنائزیشن	گرفتاریاں، تفتیش اور جیلوں میں اپنی ونگز۔

ایران کی اخلاقی پولیس (گشت ارشاد) کی تاریخ، قانونی بنیاد اور متاثرین۔ اس میں 2022 میں مہسا امینی کی حراست اور 2024 کا نور پلان کریک ڈاؤن شامل ہے۔

اخلاقی پولیس -

ایران کی گشت ارشاد - جسے عام طور پر "اخلاقی پولیس" کہا جاتا ہے - وہ وردی پوش فورس ہے جو خواتین پر اسلامی جمہوریہ کے لازمی لباس کوڈ کو عوامی مقامات پر نافذ کرتی ہے۔ اس کے افسران نے مہسا امینی کو ان کی موت سے کھنٹوں پہلے حراست میں لیا تھا؛ 2024 میں حکومت نے نور پلان کے تحت گشت کو دوبارہ فعال کیا۔

ایران کی اخلاقی پولیس کیا ہے؟

گشت ارشاد (فارسی: گشت ارشاد، گشت ارشاد) فارسی قومی پولیس کا ایک خصوصی یونٹ ہے، جو 2005 میں صدر محمود احمدی نژاد کے دور میں تشکیل دیا گیا۔ اس کا باضابطہ مشن اسلامی جمہوریہ کی "عوامی عفت" کی تشریح کو نافذ کرنا ہے۔ جس کا زیادہ تر تعلق خواتین کے لباس، بالوں اور عوامی مقامات پر ان کے رویے سے ہے۔

اخلاقی پولیس کہاں سے آتی؟

لازمی حجاب آیت اللہ خمینی کے فرمان کے تحت مارچ 1979 میں نافذ کیا گیا اور 1983 میں قانونی شکل دی گئی۔ 1979 سے 1992 تک اس کا نفاذ کمیٹی (انقلابی کمیٹیاں) اور باسط کے ذریعے کیا جاتا تھا۔ گشت ارشاد نے 2005 میں پہلے کے "عفت گشت" کی جگہ لی تاکہ نشان زدہ وینوں کے ساتھ زیادہ نمایاں اور وردی پوش موجودگی فراہم کی جاسکے۔

اخلاقی پولیس کیسے کام کرتی ہے؟

دو سے چار افسران پر مستعمل لشتیں - عام طور پر ایک خاتون چادر میں، دو مرد - میٹرو کے داخلی راستوں، پارکوں، بالز اور یونیورسٹی کے دروازوں پر سفید اور سبز یونیوں سے کام کرتی ہیں۔ خلاف ورزی کرنے والی بھیجی جانے والی خواتین کو دوارنگ دی جاتی ہے، ان کی تصویر لی جاتی ہے، اور اکثر انہیں زبردستی وین میں ڈال کر "وزارا" طرز کے حراستی مرکز لے جایا جاتا ہے جہاں "دوبارہ تعلیم" کے سیشن، جبراً، یا عدالت میں منتقلی ہوتی ہے۔

ایران میں جبری حجاب کی تاریخ (1979-2026): تعزیرات کے ضابطے کی دفعہ 638، 2023 کا عفت و حجاب بل، 2024 کا نور پلان، اور ان کے خلاف مزاحمت کرنے والی خواتین۔

ایران کا حجاب قانون۔

جبری پردہ 1983 سے ایرانی قانون کا حصہ رہا ہے۔ 2023-2024 کے عفت و حجاب بل نے سزاؤں میں 8,500 امریکی ڈالر تک جرمانے، دس سال قید، کوڑے اور سفری پابندیاں شامل کر دی ہیں۔ یہ صفحہ قانون، اس کے نفاذ اور اس کے خلاف مزاحمت کرنے والی خواتین پر نظر رکھتا ہے۔

ایران نے حجاب کب لازمی قرار دیا؟

7 مارچ 1979 کو، انقلاب کے ایک ماہ سے بھی کم عرصے بعد، آیت اللہ خمینی نے حکم دیا کہ سرکاری دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کو حجاب پہننا ہوگا۔ 8 مارچ 1979 کو تہران میں خواتین کے بڑے پیمانے پر احتجاج - یوم خواتین - نے عارضی طور پر اس فیصلے کو واپس لینے پر مجبور کر دیا۔ جولائی 1980 تک تمام سرکاری دفاتر میں حجاب لازمی ہو گیا، اور 26 جولائی 1983 کو نئے اسلامی تعزیرات کے ضابطے (دفعہ 102، بعد میں دفعہ 638) نے کسی بھی عورت کے "مناسب حجاب کے بغیر" عوام میں آنے کو جرم قرار دے دیا۔

موجودہ قانون کیا کہتا ہے؟

ایران کے اسلامی تعزیرات کے ضابطے کی دفعہ 638 ان خواتین کے لیے جو "شرعی حجاب کے بغیر" عوام میں نظر آئیں، 10 دن سے 2 ماہ قید یا جرمانے کی سزا مقرر کرتی ہے۔ عملی طور پر نفاذ میں دفعہ 639 (اخلاق عامہ کی بگاڑ)، کاروباری لائسنس کے ضوابط، اور ٹریفک قوانین بھی استعمال کیے جاتے ہیں جن کے تحت ان گاڑیوں کو ضبط کیا جاتا ہے جن میں خواتین بے حجاب ہوں۔

رہبر اعلیٰ، آئی آر جی سی اور قدس فورس کے کمانڈر، عدلیہ، گارڈین کونسل اور حکومت کے سرکردہ نظریہ ساز - 2026 میں ایران میں اقتدار کے ایک دستاویزی تعارف کا نقشہ۔

ریکارڈ کے پیچھے کے نام۔

اسلامی جمہوریہ میں اقتدار تین اوور لیپنگ ڈھانچوں سے گزرتا ہے: رہبر اعلیٰ کا دفتر، اسلامی انقلابی گارڈ کور، اور ایک مذہبی - عدالتی نظام جو امیدواروں کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور سزائیں جاری کرتا ہے۔ یہ صفحہ ان افراد کا تعارف کرتا ہے جو 2026 میں ان عہدوں پر فائز ہیں، ہر ایک کا کٹر وول کس چیز پر ہے، اور ان میں سے کون بین الاقوامی پابندیوں کے تحت ہے۔ یہاں ہر دعویٰ عوامی دفتر، سرکاری بیانات اور شائع شدہ نامزدی کی فہرستوں سے لیا گیا ہے۔

علی خامنہ ای - 1989 سے اسلامی جمہوریہ کے رہبر اعلیٰ

1939 میں مشہد میں پیدا ہوئے۔ 1981-1989 تک ایران کے صدر، پھر جون 1989 میں خمینی کی وفات پر رہبر اعلیٰ مقرر ہوئے۔ ایران کے آئین کے تحت وہ مسلح افواج کے کمانڈر ان چیف ہیں، عدلیہ کے سربراہ، گارڈین کونسل کے نصف ارکان، اور سرکاری نشریاتی ادارے (IRIB) کے ڈائریکٹر کا تقرر کرتے ہیں۔ ان کا جوہری پالیسی، علاقائی حکمت عملی اور احتجاج سے نمٹنے پر حتمی فیصلہ ہوتا ہے۔ وہ امریکہ، یورپی یونین، برطانیہ اور کینیڈا کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور 2022-2026 کے احتجاج کو چلنے کے سلسلے میں نامزد ہیں۔

مجتبیٰ خامنہ ای - عالم، رہبر اعلیٰ کے بیٹے، جنہیں اکثر جانشینی کا امیدوار قرار دیا جاتا ہے

1969 میں پیدا ہوئے۔ کوئی سرکاری عہدہ نہیں رکھتے لیکن ایرانی اور بین الاقوامی میڈیا کے مطابق وہ رہبر اعلیٰ کے دفتر اور سیکورٹی اداروں کے کچھ حصوں پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ 2009 کی گرین موومنٹ کے بعد سے جانشینی کی قیاس آرائیوں میں ان کا نام بار بار آیا، جب اپوزیشن شخصیات نے ان پر کریک ڈاؤن کو آرڈینیٹ کرنے کا الزام لگایا۔ ان کے بیچ کردار کے بارے میں دعوے متنازع ہیں اور کھلے ذرائع سے زیادہ تر تصدیق کے قابل نہیں۔

بین الاقوامی رد عمل

2026 ایران احتجاج پر دنیا کا رد عمل – اقوام متحدہ، یورپی یونین، امریکہ اور عالمی میڈیا نے ایرانیوں کو کیسے چھوڑا۔

دنیا کی منافقت۔

2026 کی جنگ کے حوالے سے مغرب کا غالب موقف 'تحمل' کا تھا۔ ایک انسانی ہمدردی پر مبنی بیانیہ جسے ایک اخلاقی موقف کے طور پر پیش کیا گیا۔ ایرانی زندہ کیوں کے بارے میں اس کا حقیقی ریکارڈ اس کے دعوؤں کے برعکس ہے۔

علامتوں پر پابندی، تیل کی فروخت کی اجازت۔

جن مہینوں میں یورپی سفارت خانے شہریوں کے تحفظ کے نام پر کشیدگی میں کمی کی التجا کر رہے تھے، انہی مہینوں میں اسلامی جمہوریہ اپنی تاریخ کے کسی بھی دور سے زیادہ تیزی سے شہریوں کو ہلاک کر رہا تھا۔ دو راتوں میں دسیوں ہزار، پھر ہر دوسرے دن ایک سیاسی پھانسی۔ 'جنگ نامنظور' کے موقف نے ان جانوں کو نہیں بچایا۔ اسے اس واحد قوت کے خلاف استعمال کیا گیا جسے حکومت برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ یعنی اس کی قیادت پر بیرونی دباؤ۔ جبکہ پہلے سے جاری داخلی تشدد کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔

تیل کا بیچھا کریں۔ ستمبر 2025 میں، کرمن و نٹر (خونی موسم سرما) سے تین ماہ قبل، ایران نے یومیہ 2.13 ملین بیرل خام تیل برآمد کیا۔ جو اس سال کا سب سے بڑا ماہانہ عدد تھا، اور ٹرمپ کے پہلے 'زادہ دباؤ' کے دور کی بلند ترین سطح سے بھی زیادہ تھا۔ تقریباً 87 فیصد تیل چین کو بھیجا گیا، جسے برینٹ کروڈ سے 10 تا 30 امریکی ڈالر فی بیرل کم قیمت پر فروخت کیا گیا، اور جس کی ادائیگی 45 دن کی شیڈو بینکنگ چین کے ذریعے کی گئی۔ FDD، اکتوبر 2025۔

صرف چین ہی ایران کا تقریباً 90 فیصد تیل خریدتا ہے جو ایرانی حکومت کے بجٹ کا تقریباً 45 فیصد فراہم کرتا ہے۔ یہی وہ بجٹ ہے جس سے آئی آر جی سی اور نیج کو خواہیں دی جاتی ہیں۔ امریکہ۔ چین کمیشن، نومبر 2025۔

نعرہ مغربی فیول پمپس کے لیے تھا، ایرانی زندگیوں کے لیے نہیں۔

ساخت یہ ہے: حکومت کی علامتوں پر پابندی لگائیں، اس کے تیل کی فروخت کی اجازت دیں۔ اخلاقی پولیس پر پابندی، اور ان ٹینکروں کو لائسنس جو انہیں ادائیگی کرتے ہیں۔ آئی آر جی سی کو دہشت گرد نامزد کریں، پھر اس تیل کی ترسیل سے چھوٹ دیں جس کے پمپس سے اسے پیس کیا جاتا ہے۔ سڑکوں پر کو لیوں کا نشانہ بننے والے اور جیلوں میں پھانسی پانے والے ایرانی اس سستے لیندھن کی قیمت چکا رہے ہیں جس کے بغیر باقی دنیا رہنا پسند نہیں کرتی۔

پھر نعرہ آتا ہے: جنگ نامنظور۔ گویا جنگ ابھی شروع ہی نہیں ہوئی تھی۔ ایران کے اندر، ایرانیوں کے خلاف، 1981 میں، 1988 میں، 2009 میں، 2019 میں، 2022 میں اور پھر جنوری 2026 میں۔ گویا نرن، زندگی، آزادی کے پرچم اٹھائے اپنے شہریوں کے مرکز سے گزرنے والے مظاہرین نے ابھی اپنے تیس ہزار لوگوں کو دفن نہ کیا ہو۔ گویا سینتالیس سال کی داخلی جنگ کو مغربی پلے کارڈز سے ختم کیا جا سکتا تھا۔ مظاہرین کے قتل، تشدد اور حجاب کے نفاذ کے ذمہ دار نامزد ایرانی حکام، نزار اکین پارلیمنٹ / کانگریس / یورپی پارلیمنٹ کے لیے میگنٹسکی طرز کی پابندیوں کے لیے خطوط کے نمونے۔

پابندیاں۔

مظاہرین کے قتل، قیدیوں پر تشدد اور لازمی حجاب کے نفاذ کے لیے براہ راست ذمہ دار ایرانی حکام پر میگنٹسکی طرز کی پابندیاں لگانے کے لیے اپنی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے ایک عملی رہنما۔ نامزد مجرموں اور آپ کے نمائندوں کو خطوط کے نمونوں کے ساتھ۔

پابندیاں کیوں؟

عالمی سطح پر اختیار کے تحت مقدمے سست ہیں۔ پابندیاں ایسی نہیں ہیں۔ نامزد مجرموں۔ ججوں، جیل وارڈنوں، IRGC کمانڈروں، FARAJA کمانڈروں پر میگنٹسکی طرز کے اثاثہ جات کی منجمدی اور سفری پابندیاں فوری ذاتی اخراجات عائد کرتی ہیں، درمیانے درجے کے عہدیداروں کو اشارہ دیتی ہیں کہ ان کی شرکت کو یاد رکھا جائے گا، اور مستقبل کے مقدمات کے لیے کاغذی پکڑ بناتی ہیں۔

نامزد مجرم

مندرجہ ذیل عہدیداروں کو عوامی طور پر نامزد کیا گیا ہے ایران پر اقوام متحدہ کی حقائق تلاش کرنے والی مشن، انٹرنیشنل، ایران ہیومن رائٹس (IHR)، اور HRANA نے۔ زیادہ تر پہلے سے ہی EU اور UK کی پابندیوں کے تحت ہیں؛ چند امریکی پابندیوں کے تحت ہیں؛ تقریباً کوئی بھی لینینین یا آسٹریلوی پابندیوں کے تحت نہیں ہے۔

● علی خامنہ ای۔ سپریم لیڈر۔ IRGC، عدلیہ اور گارڈین کونسل پر حتمی اختیار۔ پابندی: امریکہ، برطانیہ۔

● حسین سلامی۔ 2019 سے IRGC کے کمانڈر ان چیف۔ پابندی: EU، UK۔

- غلام رضا سلیمانی - سچ کمانڈر - پابندی: EU, UK -
- احمد رضا راوان - جنوری 2023 سے FARAJA کے سربراہ - گائیڈنس پیٹرول اور 2024 کے نور پلان کی نگرانی کرتے ہیں - پابندی: EU, UK -
- غلام محسن محسنی اڑہ امی - 2021 سے عدلیہ کے سربراہ - ذاتی طور پر متعدد مظاہرین کی سزائے موت پر دستخط کیے - پابندی: EU, UK -
- ابوالقاسم سلواتی - "موت کا قاضی"، تہران کے انقلابی عدالت کی برانچ 15 - پابندیاں: یورپی یونین، برطانیہ، امریکہ -
- محمد مقیمہ - تہران کے انقلابی عدالت کی برانچ 28 - جنوری 2024 میں قتل کر دیے گئے لیکن ان کی جائیداد شہری دعوؤں کے لیے متعلقہ ہے -
- اسماعیل خطیب - وزیر اطلاعات (اطلاعات) - پابندیاں: یورپی یونین، برطانیہ -

جون 2025 کی بارہ روزہ جنگ اور 2026 کا آپریشن لپک فیوری: کیوں بہت سے ایرانیوں نے اسلامی جمہوریہ پر غیر ملکی حملوں کا خیر مقدم کیا، ہدف بندی کا ریکارڈ کیا ظاہر کرتا ہے، اور وہ شہری جو بہر حال مارے گئے۔

آٹھ مہینوں میں دو بار، اسرائیل اور امریکہ نے اسلامی جمہوریہ پر فضائی حملے کیے: جون 2025 کی بارہ روزہ جنگ، اور آپریشن لپک فیوری جو 28 فروری 2026 کو اس وقت شروع کیا گیا جب ریاست اپنی ہی گلیوں میں مظاہرین پر گولیاں چلا رہی تھی۔ زیادہ تر ممالک میں اس طرح کے حملے عوام کو حکومت کے کردار متنبہ کرتے ہیں۔ ایران میں اس کے بالکل برعکس ہوا۔ اور اس صفحے کا موضوع یہی وجہ ہے۔

کیا ہوا

بارہ روزہ جنگ 13 - 24 جون 2025
اسرائیل نے ایرانی فوجی اور چوہری انفراسٹرکچر کے خلاف فضائی مہم شروع کی، جس نے پہلے ہی گھنٹوں میں IRGC کے زیادہ تر سینٹر کمانڈ کو ہلاک کر دیا۔ امریکی طیاروں نے قلعہ بند افزودگی کی سائٹوں پر حملہ کیا۔ 24 جون کو جنگ بندی نافذ ہو گئی۔ آزاد نگراں اداروں نے ایران میں ایک ہزار سے زیادہ اموات گنیں، جن میں کئی سو شہری تھے۔

دسمبر 2025 - فروری 2026
خونی موسم سرما
دونوں مہمات کے درمیان، اسلامی جمہوریہ نے اپنے ہی شہریوں کو اس پیمانے پر قتل کیا جس کا کوئی غیر ملکی فضائیہ قریب نہیں آسکی۔ صرف 8 اور 9 جنوری 2026 کو IRGC کو غیر مسلح ہجوم پر فائرنگ کرنے کا حکم دیا گیا۔ یہ وہ سیاق و سباق ہے جس میں ایرانیوں نے اس کا فیصلہ کیا جو آگے آنے والا تھا۔

28 فروری 2026
آپریشن لپک فیوری
مذاکرات ناکام ہونے کے بعد، امریکہ اور اسرائیل نے ایک مشترکہ مہم شروع کی۔ پہلے بارہ گھنٹوں میں تقریباً 900 حملے فضائی دفاع، میزائل پروڈکشن، اور IRGC اور سچ کمانڈ نوڈس پر۔ سپریم لیڈر علی خامنہ ای پہلی لہروں میں مارے گئے۔ ایران نے ڈرونز اور نیٹسنگ میزائلوں سے جوابی کارروائی کی، اور ملک بھر میں دوسری بار انٹرنیٹ بندش نافذ ہو گئی۔ فروری کا ریکارڈ دیکھیں۔

کیوں بہت سے ایرانیوں نے دشمن نہیں دیکھا

بمباری کا عام رد عمل قومی پرچم کے گرد متحد ہونا ہے۔ یہاں ایسا نہیں ہوا، یا کم از کم اس پیمانے پر نہیں جس کی اسلامی جمہوریہ کو توقع تھی۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے جارج کے خلاف قومی اتحاد کا مطالبہ کیا؛ سڑکوں نے جواب نہیں دیا۔ کئی شہروں میں مظاہرین اسی ہفتے سامنے آئے، اور طیاروں کے بجائے حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔

طریقہ کار اور حدود

وہ ذرائع جن پر ہم انحصار کرتے ہیں

- ایران ہیومن رائٹس (IHR) - اوسلو - پھانسیوں کی گنتی کا بنیادی ذریعہ۔
- HRANA - ہیومن رائٹس ایکٹو سٹس نیوز ایجنسی - ایران کے اندر کا نیٹ ورک - گرفتاریوں کی گنتی کا بنیادی ذریعہ۔
- ایمنسٹی انٹرنیشنل - کیس کی سطح پر تحقیقات اور حقوق کا تجزیہ۔
- او ایچ سی ایچ آرا اقوام متحدہ کا لہران پر حقائق تلاش کرتے والا مشن - سب سے زیادہ مستند قانونی ریکارڈ۔
- بینکاو کرد علاقوں کے لیے: بلوچ ایکٹو سٹس مہم سیستان و بلوچستان کے لیے۔
- عبدالرحمان برومند سینٹر (امید) - 1979 سے اب تک کا تاریخی آرکائیو۔
- رائٹرز، بی بی سی، اے ایف پی، لی مونڈے، اے پی زینی سطح کی تصویر کشی اور تصدیق شدہ رپورٹنگ کے لیے۔

نام ریکارڈ میں کیسے داخل ہوتا ہے

1. موت، گرفتاری یا سزا کو کم از کم دو آزاد نگرانوں، یا ایک نگران کے علاوہ خاندانی تصدیق، یا عدالتی دستاویز کے ذریعے دستاویزی ہونا چاہیے۔
2. موت کی وجہ ذریعہ کے ذریعے بتائی جانی چاہیے۔ جہاں حکومت وجہ سے اختلاف کرتی ہے، دونوں ورژن نوٹ کیے جاتے ہیں۔
3. تصاویر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی دستاویز کاری کے لیے منصفانہ استعمال کی ادارتی دفعات کے تحت دوبارہ شائع کی جاتی ہیں، جہاں معلوم ہو کر ڈیٹا دیا جاتا ہے۔

اس سائٹ پر شمار

جب ہم کہتے ہیں 42,000+ ہلاک اور 100,000+ حراست میں لیے گئے برائے 2025-2026 سرکاری سرخ، یہ اعداد و شمار فروری 2026 تک IHR اور HRANA کی رپورٹنگ کو یکجا کرتے ہیں۔ یہ قدامت پسندانہ ہیں - اصل اعداد و شمار، انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کی وجہ سے، اس سے زیادہ ہیں۔

2022 کی بغاوت کے اعداد و شمار جو ہم استعمال کرتے ہیں (551+ ہلاک، جن میں 71 بچے شامل ہیں؛ 22,000+ حراست میں) IHR اور ایمنسٹی کے فروری 2023 تک کے کل ہیں۔

اہم تصدیقی رپورٹیں (2026)

- بی بی سی نیوز اور بی بی سی نیوز فارسی - "ایران کے احتجاجی کریک ڈاؤن کے متاثرین کے نام اور چہرے ظاہر کرنا" (9 فروری 2026)۔ بی بی سی فارسی فائرنگ لے 200 سے زائد ہلاک مظاہرین کی شناخت کی تصدیق کی۔
- بی بی سی فارسی - متاثرین کا انٹرایکٹو آرکائیو۔
- ایران ہیومن رائٹس - ساسان آذادوار، 42 دنوں میں پھانسی پانے والا دسواں مظاہرہ کنندہ (30 اپریل 2026)۔
- ایران انٹرنیشنل - پھانسی پانے والے 18 سالہ امیر حسین ہاتمی کی لاش روک لی گئی (اپریل 2026)۔
- ویکیپیڈیا - 2026 ایران قتل عام (مسلسل اپ ڈیٹ ہونے والا انسائیکلوپیڈک ریکارڈ)۔

تصحیحات

اگر آپ کے پاس نئی معلومات، کوئی غائب نام، غلط تاریخ، یا اس سائٹ پر کسی کہانی میں تصحیح ہے تو لکھیں corrections@iranholocaust.org۔ ہر ای میل پڑھی جاتی ہے۔

ہم متضاد ہلاکتوں کے اعداد و شمار سے کیسے نمٹتے ہیں

ایران پر، رپورٹنگ میں سب سے عام ناکامی ایک ہی نمبر پیش کرنا ہے جس کا کوئی مالک یا تاریخ نہ ہو۔ ہم کبھی بھی متضاد اعداد و شمار کو ضم نہیں کرتے۔ جہاں تنظیمیں متفق نہیں ہوتیں، ہر اعداد و شمار اس ادارے کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے جس نے اسے شائع کیا، اس تاریخ کے ساتھ جب اس کی آخری بار تصدیق ہوئی، اور یہ کہ وہ کیا ناپتا ہے۔

باب 8 تجاویز

یہ تجاویز اوپر بیان کردہ ریکارڈ سے ماخوذ ہیں اور ایسی ریاستوں، کثیر الجہتی اداروں اور سول سوسائٹی تنظیموں کو مخاطب کرتی ہیں جن کے پاس کارروائی کرنے کا اختیار یا صلاحیت ہے۔

1. ایران پر آزاد بین الاقوامی تحقیقاتی مینڈیٹ کو وسعت دیں اور اسے مناسب وسائل فراہم کریں، جس میں 2025-26 کے واقعات پر واضح اختیار شامل ہو۔
2. ثبوت محفوظ کریں: تصدیق شدہ ویڈیو، طبی ریکارڈ، عدالتی دستاویزات اور تدفین کے ریکارڈ کو مستقبل کی کارروائیوں میں قابل قبول معیار کے مطابق محفوظ کریں۔
3. قتل، تشدد اور غیر منصفانہ سزائے موت کے مقدمات میں ملوث نامزد کمائڈروں، مجسوں اور جیل حکام کے خلاف ہدف پر مبنی اقدامات لاگو کریں۔
4. ایرانی صارفین کے لیے بندشوں کے دوران سرکومینشن ٹولنگ اور لچکدار کنیکٹیویٹی کی حمایت کریں۔
5. متاثرین کے خاندانوں اور رہا ہونے والے قیدیوں کو جوابی کارروائی سے بچائیں، جس میں فوری انسانی ہمدردی کے ویزے کے ذریعے بھی شامل ہے۔
6. مظاہرین کی پھانسیوں پر قومی موقف شائع کریں، اور انفرادی مقدمات کو نام کے ساتھ اٹھائیں۔

ذرائع اور ڈیٹا سیٹس

ارکائیو میں شامل بنیادی اور ثانوی ذرائع، اور وہ مشین سے پڑھے جانے والے ڈیٹا سیٹس جن سے اس رپورٹ میں موجود اعداد و شمار اخذ کیے گئے ہیں۔ ہم متضاد ہلاکتوں کے اعداد و شمار سے کیسے نمٹتے ہیں

قسم	تعریف	مثال
تصدیق شدہ ناموں کی تعداد	وہ افراد جن کی تصدیق دو آزاد ذرائع سے نام، تاریخ اور مقام کے ساتھ ہوئی ہو	7,007 نامزد اموات (HRANA، 23 فروری 2026)
سرکاری اعتراف	وہ تعداد جو خود ایرانی ریاست نے بتائی ہو؛ اسے کم از کم تعداد سمجھا جائے، کل تعداد نہیں	3,117 (ایرانی حکام، 2026)
رجسٹری یا دستاویز پر بنی	ہسپتال کے ریکارڈ یا ایک شدہ داخلی دستاویزات سے حاصل کردہ	9-8 جنوری 2026 کے لیے 30,304 ہسپتال رجسٹری اموات
تحقیق یا دعویٰ	سیاسی شخصیات یا نیٹ ورکس کے تخمینے اور بیانات؛ ہمیشہ اسی طور پر نشان زد	~50,000 (رضا پہلوی، ڈائنا سپورا اور طبی نیٹ ورکس کا حوالہ دیتے ہوئے)

تصاویر اور فوٹج

اس سائٹ پر تصاویر و کمپیڈیا کا منظر، ایجنسیوں کے ہنڈ آؤٹس، یا دستاویز کرنے والی تنظیموں سے آتی ہیں، اور مقامی طور پر محفوظ کی جاتی ہیں تاکہ کوئی ٹوٹا پھوٹا یا ورنی لنک خاموشی سے صفحہ کی نمائش تبدیل نہ کر سکے۔ کیپشنز بتاتے ہیں کہ کیا دکھایا گیا ہے اور جہاں ضروری ہو، یہ کہ شناخت دستاویز کرنے والی تنظیم کے لیے کی ہے، ہم نے نہیں۔ ہم مردہ افراد کی کرافٹ تصاویر شائع نہیں کرتے جہاں خاندان کی طرف سے فراہم کردہ کوئی تصویر موجود ہو۔ ہم کسی بھی حقیقی واقعے، شخص یا مقام کی عکاسی کے لیے تخلیقی تصاویر استعمال نہیں کرتے؛ جہاں کوئی مثال تخلیق کی گئی ہو، اسے لیبل لگایا جاتا ہے۔

ترجمہ

صفحہ 41 زبانوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔ تراجم مشین کی مدد سے کیے جاتے ہیں اور پھر اصطلاحات، ناموں اور اعداد کے لیے جانچے جاتے ہیں، جنہیں کبھی مختلف اعداد میں مقامی نہیں کیا جاتا۔ جہاں ترجمہ شدہ صفحہ انگریزی اصل سے پیچھے ہو، انگریزی ورژن حتمی ریکارڈ ہوتا ہے۔ ترجمے کی غلطی کی اطلاع اصلاحات کے پتے پر دیں؛ مقام اور یو آر ایل کافی ہے۔

آزادی اور فنڈنگ

یہ سائٹ کسی بھی حکومت، سیاسی جماعت، جلاوطن تنظیم، بشمول مجاہدین خلق اور این سی آر آئی۔ یا تجارتی اسپانسر سے فنڈنگ نہیں لیتی۔ یہ کوئی اشتہار نہیں رکھتی اور کوئی عطیہ قبول نہیں کرتی۔ مواد کریشیو کا منظر انتساب 4.0 کے تحت جاری کیا جاتا ہے تاکہ اسے بغیر اجازت کاپی، ترجمہ اور دوبارہ شائع کیا جاسکے، بشمول ان فریقوں کے ذریعے جو اس سے متفق نہیں ہیں۔

ہم کیا نہیں کرتے

- ہم کسی بھی حکومت، جماعت، جلاوطن گروپ، یا این جی او سے ادارتی ہدایت نہیں لیتے۔
- ہم خاندانوں کے دباؤ پر نام شائع نہیں کرتے جو رازداری کی درخواست کرتے ہیں۔

آزادی

کسی حکومت، جماعت، جلاوطن گروپ، این جی او یا عطیہ دہندہ کا ادارتی کنٹرول نہیں ہے۔ سائٹ کوئی اشتہار یا عطیہ قبول نہیں کرتی۔ منتظمین اپنا وقت رضاکارانہ طور پر دیتے ہیں۔

فوٹو گرافی اور لائسنسنگ

کمپیڈیا کا منظر کی تصاویر ان کے بیان کردہ لائسنسوں کے تحت کریڈٹ کے ساتھ دوبارہ پیش کی جاتی ہیں۔ بی بی سی، روتھر، اے پی، اے ایف پی اور لی موندے کے ذریعے سیاسی تصاویر سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی دستاویز کاری کے لیے منصفانہ استعمال کے ادارتی دفعات کے تحت کریڈٹ کے ساتھ دوبارہ پیش کی جاتی ہیں جہاں معلوم ہو۔

مصنوعی ذہانت کا استعمال

تخلیقی مصنوعی ذہانت صرف ذرائع سے حوالہ شدہ مواد کے ترجمے کے مسودوں اور کاپی ایڈیٹنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس سائٹ پر کوئی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ اقتباس، تصویر یا شناخت موجود نہیں ہے۔ ہر حقیقت کا انسانی جانچ شدہ بنیادی ذریعہ موجود ہے۔

تصحیح کی پالیسی

غلطیوں کی تصحیح تصدیق کے 48 گھنٹوں کے اندر کی جاتی ہے۔ اہم تصحیحات (غلط نام، غلط موت کی وجہ، غلط تاریخ) متاثرہ صفحہ کے نیچے درج کی جاتی ہیں۔ corrections@iranholocaust.org پر بھیجیں۔

رسائی

تمام صفحات WCAG 2.2 AA کنٹراسٹ اور حرکت میں کمی کے اہداف کو پورا کرتے ہیں، ایک پرنٹ ایبل پوسٹر ورژن فراہم کرتے ہیں، اور ایک بار دیکھنے کے بعد آف لائن کام کرتے ہیں۔

مختصر جواب: اس آرکائیو میں کوئی موت صرف اس وقت داخل ہوتی ہے جب نام، تاریخ، مقام اور کم از کم دو آزاد شواہد موجود ہوں۔ باقی سب کچھ تخمینہ یا حد کے طور پر شائع کیا جاتا ہے، اور یہاں ہر اعداد و شمار کو کم از کم حد کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ جو ثابت کیا جا سکتا ہے، نہ کہ جو حقیقت میں ہوا۔

ڈیٹا سیٹس

- نامزد متاثرین — iranholocaust.org/data/victims.json
- ٹائم لائن، 1979-2026 — iranholocaust.org/data/timeline.json
- اہم حقائق — iranholocaust.org/data/key-facts.json
- نامزد ہستیاں — iranholocaust.org/data/entities.json
- ماخذ حوالے — iranholocaust.org/data/citations.json
- تقابلی مظالم کا ڈیٹا — iranholocaust.org/data/comparison.json

حوالہ: iranholocaust.org، "خونی موسم سرما: اسلامی جمہوریہ ایران میں 2025-26 کی بغاوت پر جبر" (September 2026 09)۔ <https://iranholocaust.org/report.pdf> — لائسنس CC BY 4.0